ٹیچر کی دی ہوئی تربیت کا اثر بچے کے آخری دم تک ساتھ رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے بیوروکریٹ، پولیس وغیرہ کرپٹ ہوجاتے ہیں۔ ٹیچرز دوسرے مشاغل اختیار کرتے ہیں۔ اور تعلیم وتربیت کا اصل ہدف فوت ہوجاتا ہے۔

خلیفہ راشد عمر بن عبدالعزیز نے خلیفہ بنتے ہی فوجیوں، ملازمین اور عوامی ذمہ داران کی تنخواہ میں اضافہ کردیا۔ صلحائے امت نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس عمل سے تو بیت المال (خزانہ) خالی ہوجائے گا۔ فرمانے لگے کہ پہلے میں ان کی ضروریات زندگی پوری کروں گا۔ آخر انہیں میرا کوڑا بھی لگنا ہے۔

☆ التراث: یہودی اور نصرانی بنیادی طور پر ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ مگر اب ایک دوسرے سے نہایت قریب ہوچکے ہیں اس کی کیا وجوہات ہیں؟

❁ ہاں تاریخ، عقائد اور اصولی موقف کی روشنی میں یہ دونوں ایک دوسرے کیلئے آگ اور پانی کی مثال ہیں۔ مگر یہودیوں کی بے پناہ چالاکی سے اس وقت ایک دوسرے سے بہت قریب ہوئے ہیں اور مسلمانوں کے خلاف دونوں کا پلیٹ فارم ایک ہے۔ یہودیوں میں سے صہیونی تنظیم والوں کی اکثریت ہے۔ جن کا ایجنڈا پوری دنیا پر تسلط حاصل کرنا ہے۔ یہودی اپنی صفوں میں کسی نئے یہودی کو شامل نہیں کرتے، یہاں تک کہ معبد میں ہر ایک کی کرسی پر اس کا نام لکھا ہوتا ہے۔ اور دینی مناصب میں تو باطنیوں کی طرح باقاعدہ وراثت چلتی ہے۔

یہودی اپنے پروٹوکول میں اتنے کامیاب ہوئے ہیں کہ عیسائی مشنری اور چرچ کے بلندترین دینی مناصب پر یہودنواز پوپ، بشپ، پادری وغیرہ آتے ہیں جو باہر سے عیسائی اور اندر سے یہودی ہوتے ہیں۔ یہود نے پورے امریکہ کو اپنے پنجے میں لیا ہوا ہے۔

1930 میں علامہ اقبال مرحوم نے کہا تھا۔ ''پنجہ یہود میں ہے مغرب کی رگِ جان،،

اس کی واضح مثال یہ ہے کہ 11 ستمبر سے قبل صدر کلنٹن نے یاسر عرفات سے ملاقات میں فلسطینیوں کے حق میں ایک بات کہی تھی۔ یہود نے اتنا پروپیگنڈا کیا اور صدر کلنٹن کے خلاف محاذ آرائی کی، حتی کہ وہ پریشان ہوا اور اسے رسوا ہونا پڑا۔

اس طرح ٹونی بلیئر کی بیوی شہری بلیئر نے ایک پروگرام میں 11 ستمبر سے قبل اتنا کہہ دیا تھا ''فلسطینیوں کو دیوار سے لگا دیا گیا ہے، وگرنہ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے بھی اس حد تک تحریک مزاحمت کیوں چلاتے اور کیوں جان دیتے!'' یہود نے اتنا پروپیگنڈا کیا کہ شام تک اسے اپنے الفاظ واپس لینا پڑے۔

ہم برطانیہ میں عیسائیوں سے تعلقات رکھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ یہود کی نسبت ہم سے زیادہ قربت رکھتے ہیں۔ یہودیوں نے یہود ونصاریٰ ریلیشن شپ قائم کی۔ تو ہم نے مسلم کرسچن ریلیشن شپ قائم کی جس کے بہتر نتائج سامنے آرہے ہیں۔ الحمد للہ

❁❁❁❁❁

حاضر عالم اسلامی، قسط:4

عراق تاریخ کے دریچوں سے

عبدالرحیم روزی

3-12-04 اب تک عراق میں نام نہاد عالمی ''امن پروروں'' کے ہاتھوں ایک لاکھ ''دہشت گرد'' عراقی شہید ہو چکے ہیں۔ صلیبیوں کے مظالم کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ (برطانوی طبی جریدہ)

خلافت کے علمبردار سلفیوں کی مدد کرنے والوں سے قاتلوں جیسا سلوک کرنا چاہیے۔ (امریکی کمانڈر جنرل ابی زید)

غاصب امریکی دہشت گرد فلوجہ میں عراقی حریت پسند زخمیوں کو ٹینکوں تلے روندتے رہے۔

(امریکی کارروائیوں سے بچ نکلنے والے افراد کا انکشاف) (غزوہ)

6-12-04 مقتدی الصدر کی پارٹی کا ایک اہم رہنما کاظم عبادی ناصری: ہر وہ شخص جس کی مدد امریکہ کر رہا ہے، وہ ہماری لعنت کا مستحق ہے۔ یہ لوگ اپوزیشن ہونے کا دعوی کر کے عراق سے بھاگ گئے تھے۔ جبکہ ہم ایذائیں جھیل رہے تھے۔

اسلامی انقلاب کی سپریم کونسل کا رہنما عبدالعزیز حکیم 23 سال کویت میں رہنے کے بعد امریکی ٹینک پر عراق آیا۔ (البیان، جنوری 2005)

10-12-04 بہتری کا کوئی امکان نہیں، عراق میں حالات قابو سے باہر ہو رہے ہیں۔ (سی۔آئی۔اے)

13-12-04 سعودی وزیر خارجہ سعود الفیصل: خلیج میں امن و امان کو یقینی بنانے کے لئے عالمی یقین دہانی کی ضرورت ہے، جو کہ تن تنہا ایک ریاست (امریکہ) فراہم نہیں کر سکتی، اگرچہ وہ دنیا کی سپر طاقت کیوں نہ ہو۔ (الفرقان)

16-12-04 وزیر دفاع حازم شعلان (ایاد علاوی) کے حلیف نے کہا: عراق کا سب سے زیادہ خطرناک دشمن ایران ہے۔ اس نے 40 لاکھ افراد عراق میں داخل کیے ہیں، تاکہ آنے والے انتخابات میں حصہ لے سکیں۔

(الفرقان عدد 324، البیان)

17-12-04 5500 امریکی فوجی عراق چھوڑ کر بھاگ گئے۔ (پینٹاگون)

بھگوڑے فوجی کی سزا کم از کم 5 سال قید ہے۔ (بی۔بی۔سی)

سینکڑوں شہدائے فلوجہ کی نعشیں ایک گودام میں پڑی ہوئی ہیں۔ (عالمی ریڈ کراس)

18-12-04 عراقی حریت پسند مجاہدین اور شہریوں پر حملے کے دوران قابض امریکی دہشت گردوں کے ساتھ ساتھ سرجیکل سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم بھی ساتھ رہتی تھی۔ وہ شہداء اور زخمیوں کو فی الفور آپریشن تھیٹروں میں لے جاتے اور ان کی آنکھیں، گردے، دل، ہاتھ، پیر اور دیگر اعضاء کاٹ لیتے، پھر انہیں امریکہ لے جا کر منہ مانگے دام فروخت کئے جاتے۔ پھر اس شرمناک کاروبار اور غیر انسانی سلوک کو چھپانے کے لئے ان بے چاروں کی لاشوں کو نذر آتش کر دیتے۔ اسی طرح بعض لوگوں کی معاشی مجبوریوں سے ناجائز فائدہ اٹھا کر گردہ 40 ڈالر اور آنکھ 25 ڈالر کی قیمت میں نکال لیتے۔ (البیان، لندن/ جنوری، فروری 2005 بحوالہ الوطن السعودیۃ)

یہی مجرمانہ حرکتیں ابوغریب جیل میں بھی دہرائی گئیں۔ جبکہ حقوق انسانی کی صورتحال یہ ہے کہ 7000 بے گناہ قیدیوں کے علاج کیلئے ایک ڈاکٹر بھی نہیں۔ (الفرقان: 14 فروری 05 عدد 330)

18-12-04 اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے عراق میں آئندہ ماہ ہونے والے ملک گیر انتخابات کے موقع پر اقوام متحدہ کا مزید عملہ تعینات کرنے کا وعدہ کرنے سے معذرت کر لی۔ (روزنامہ جناح)

عراق پر کیے گئے حملے کے لیے امریکہ و برطانیہ نے اقوام متحدہ سے اجازت طلب کر لی۔ یہ انسانی تاریخ کا پہلا قانون ہے جس پر عمل پہلے ہوا اور قانون سازی بعد میں۔ (غزوہ)

24-12-04 صدام حسین کے عیسائی وزیر خارجہ طارق عزیز کی رہائی کے لیے ویٹی کن کیتھولک چرچ کے پوپ جان پال دوم نے دلچسپی لینا شروع کر دی۔

صدام حسین نے اپنا مقدمہ امریکی عدالتوں میں لڑنے کا اعلان کر دیا۔ عراقی عوام امریکی سازشوں کے خلاف متحد رہیں۔ (صدام حسین کا وکیلوں کی معرفت پیغام)

26-12-04 امریکہ کے خلاف جہاد ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (شیخ یوسف قرضاوی سمیت 200 علماء کا فتوی)

امریکی دہشت گردی سے مسلمانوں کے جذبات مزید بھڑکیں گے، جس سے نہ صرف عراق بلکہ دنیا بھر میں مجاہدین کی جماعتیں تیار ہوں گی۔ (انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل سٹڈیز پیرس کے ڈائریکٹر کا تجزیہ) امریکہ نے فلوجہ پر نیپام بم برسا کر بے شمار عراقی زندہ جلا دیے۔ (عینی شاہدین) 40 مذہبی رہنماؤں سمیت ایک ہزار یہودی عراق میں مسلمانوں کے خلاف برسر پیکار ہیں۔ (عبرانی اخبار/ ہارٹس)

31-12-04 امریکہ عراق سے نکل جائے۔ عراقی عوام کا اعتماد حاصل نہیں۔ تشدد کے باعث عراقیوں کی جوابی کارروائیاں بڑھ گئی ہیں۔ (امریکی تھنک ٹینک) امریکی عدالت میں پیش کردہ دستاویزات سے انکشاف ہوا ہے کہ عراقی

قیدیوں پر تشدد اور انسانیت سوز مظالم کا حکم خود صدر بش نے دیا تھا۔

مشہور امریکی ہفت روزہ ,,ٹائمز،، نے سال 2004 کی پہلی شخصیت بش کو اور دوسری شخصیت ابومصعب زرقاوی کو قرار دیا۔

7-01-05 مجھے زیر زمین بنکر سے نہیں، بلکہ حالت نماز میں ایک دوست کے گھر سے گرفتار کیا گیا۔ نماز کی وجہ سے اسلحہ سے دور تھا، ورنہ بیٹوں کی طرح لڑتا ہوا جام شہادت نوش کرتا۔ بعد میں نشہ کا انجکشن لگایا گیا اور گرفتاری کا ڈرامہ رچایا گیا۔ (صدام حسین کا اپنے وکیل خلیل دلیمی کے ذریعے انٹرویو)

عراق میں دو لاکھ سے زائد مجاہدین برسرپیکار ہیں۔ (عراقی اینٹلی جنس چیف جنرل عبداللہ کا انکشاف)

14-01-05 امریکی حکومت نے نہتے عراقیوں کے خلاف ڈیتھ سکواڈرن بنانے کا فیصلہ کرلیا۔ خصوصی سکواڈرن کے ارکان نہتے شہریوں کو نشانہ بنائیں گے۔ سنی آبادیوں پر سرخ نشان لگادیا گیا۔ عراق شدید غذائی قلت کا شکار ہوگیا۔ چاول ایک ہزار دینار فی کلو۔

21-01-05 قابض افواج نے بابل میں 2600 سالہ آثار قدیمہ تباہ کردیا۔ (برطانوی اخبار/ گارڈین)

28-01-05 عبوری حکومت کے تحت عام انتخابات کا انعقاد کیا گیا۔ بعض سنی آبادیوں نے بائیکاٹ کیا۔ اس طرح 275 رکنی پارلیمنٹ وجود میں آئی۔ پارلیمنٹ نے جلال طالبانی (کرد رہنما) کو صدر، ابراہیم جعفری (شیعی) کو وزیر اعظم، عادل عبدالمہدی (شیعی) اور سنی عرب رہنما غازی عجیل الیاور کو نائب صدر، ہاشم حسانی کو سپیکر اور ہوشیار زیباری کردی کو وزیر خارجہ منتخب کیا۔ (الفرقان: 05-4-11&5-9/ نوائے وقت 05-9-7)

21-02-05 عراق کے علمائے اسلام کی تنظیم نے عبادت خانوں پر حملہ کرنے کو ایک منکر عمل قرار دے کر اس سے باز رہنے کی تلقین کی۔ (الفرقان عدد: 331)

-02-05 امریکہ نے مفتوح ملک عراق کی معاشرتی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کیلئے نئی صلیبی جنگ کی پالیسیوں کے تحت حقوق نسواں کے مغربی تصور کو پھیلانے کا عزم کیا ہے۔ اسی مقصد کے تحت ہر میدان میں خواتین کو مردوں کے دوش بدوش کھڑی کرنے کے لیے چار ماہ پر مشتمل کورس کا اختتام ہوا۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے 50 کروڑ ڈالر کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ (البیان عدد 215)

16-03-05 علاقہ نجف کی مجلس نے مطالبہ کیا ہے کہ علی سیستانی (ایرانی) بشیر نجفی (پاکستانی) اور اسحاق فیاض (افغانی) کو پہلی فرصت میں عراقی نیشنلٹی دی جائے۔ (الفرقان/ 335)

21-03-05 (عراقی اخبارات): امریکی اشاروں پر عراق کی کٹھ پتلی حکومت نے نصاب تعلیم سے سورہ آل عمران کو خارج کیا ہے، کیونکہ اس میں یہود و نصاریٰ سے نفرت و کراہت کا اظہار اور جہاد کا خوب ذکر ہے۔ امریکی سامراج نے عراق کے تعلیمی نصاب میں بنیادی تبدیلی لانے کی غرض سے 300 ملین ڈالر کا فنڈ مختص کیا ہے اور 100 سے زائد امریکی ماہرین تعلیم کو عراقی وزارت تعلیم پر اثر انداز ہونے کے لیے تعینات کیا ہے۔

(الفرقان/335)

28-03-05 300 اہم سنی عراقی شخصیات ایک کانفرنس منعقد کر رہی ہیں۔ جس کا مقصد اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کر کے آئندہ کے انتخابی عمل میں حصہ لینے کی تیاری ہے۔

علمائے اہلسنت نے امریکی افواج کے پچھلے دو ماہ کے دوران 20 سے زائد مساجد میں گھس کر بے حرمتی کرنے پر احتجاج کیا ہے۔ (الفرقان/28 مارچ)

1-04-05 امریکی فوج، عراقی بچوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ (بغداد نیٹ نیوز)

8-04-05 64 علمائے اہلسنت (عراق) نے فتویٰ جاری کیا کہ عراقی عوام پولیس اور فوج کے محکمے میں بھرتی تین شروط پر لے سکتے ہیں: (۱) نیت خالص ہو، (۲) دین، وطن اور عوام کی خدمت کا جذبہ ہو، (۳) قابض افواج کے ساتھ اپنی قوم کے خلاف مددگار نہ ہو۔ (الفرقان)

25-04-05 صدر جلال طالبانی نے واضح کیا کہ وہ کسی ایسے فیصلے پر ہرگز دستخط نہیں کریں گے جو معزول صدر صدام حسین کو جنگی مجرم قرار دیتے ہوئے اس کی سزائے موت سے تعلق رکھتا ہو۔

(الفرقان عدد 240 بحوالہ الأنباء 10413)

9-05-05 غازی عجیل الیاور اور 6 سنی وزراء نے جعفری کی حلف برداری کا بائیکاٹ کیا کیونکہ وہ جب بھی وزراء کی فہرست پیش کرتے کرد، مقامی شیعہ اور حکومت ایران انہیں مسترد کرتی۔ نیز انہوں نے وزارت داخلہ کا قلمدان ایک متعصب وزیر کے حوالے کیا۔ (الفرقان عدد 342)

22-5-05 (الجزیرہ چینل): القائم کے علاقے میں امریکی فوجی ایک مسجد میں گھس آئے اور قرآن مجید کی بے حرمتی کا ارتکاب کیا۔ حتیٰ کہ بعض مصاحف اور دیواروں پر صلیب کا نشان کھینچا۔ (الفرقان عدد 344)

23-5-05 مملکت سعودیہ عربیہ کے مفتی اعظم سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل الشیخ نے امریکی افواج کی طرف سے عراق اور گوانتانامو میں قرآن مجید کے تقدس کو پامال کرنے پر سخت احتجاج کیا۔ اور اسکی بھرپور مذمت کرتے